CultureTalk Pakistan Video Transcripts: http://langmedia.fivecolleges.edu
A Woman's Life

Urdu transcript:

عورت: میں جو تھی، میں باہر بڑی ہوئ تھی۔
America
میں ہم لوگ کوئ آٹھ سال رہے تھے۔ میں نے اپنی
schooling…
اسکول میں وہاں پر گئ۔ میری والدہ کیونکہ انگریزی نہیں بولتی تھیں، ہم ان کے ساتھ اردو بولتے تھے۔ لیکن میرے ماں باپ بھی ہزارہ سے ہیں اور ان کی پہلی زبان ہندکو ہے۔ تو وہ بھی اردو بولتے تھے لیکن کوئ اتنے خاص طریقے سے نہیں۔ پھر ہم لوگوں نے جو الٹی سیدھی اردو بولی اور سیکھی اور اپنا وقت گزار لیا۔ جب بڑے ہوئے پاکستان آئے، ہمیں خیال ہی نہیں تھا کہ ہم دوبارہ باہر جائیں گے۔ اور باہر رہ کر بھی کیونکہ امّی اردو بولتی تھیں، تو ہم تو ان کے ساتھ بولتے تھے۔ تو اس لیئے مجھے اتنی زیادہ فکر نہیں تھی کہ میرے بچّے اردو نہیں سیکھ سکیں گے۔ مجھے یہ احساس ہی نہیں رہا کہ ہم اس لیئے اردو بولتے رہے تھے کیونکہ ہم ایک والدین کے ساتھ صرف اردو میں بات کرتے تھے۔ سب گرمیوں میں ہم لوگ واپس آتے تھے جیسے، اور میں سوچتی تھی شاید اس وجہ سے ہمیں اردو نہیں بھولی۔ گرمیوں میں ہم آتے تھے، پاکستان میں وقت گزارتے تھے، میرے بچّے بھی آئے ہیں پاکستان میں وقت گزارا ہے، ان کو ہم نے موقع دیا پاکستانی بچّوں کے ساتھ، انڈین بچّوں کے ساتھ جو ہندی بولتے تھے، ان کے ساتھ وقت گزارنے کہ۔ لیکن وہ بچّے بھی اتنی خاص ہندی اردو نہیں بول سکتے تھے اور بچّے آپس میں اردو میں ہی بات کرتے تھے۔ میری بیٹی کو ہمیشہ سے بہت شوق تھا لیکن کیونکہ میں، میرے لیئے اردو اتنی مشکل ہے کہ میں اس کو کیا سکھاتی۔

سارہ میری آٹھ سال کی بیٹی ہے اور وہ دو سال امریکہ میں رہ کر واپس آئ ہے۔
یہاں پر ہم نے اس کو
private school
میں ڈالا ہوا ہے، وہاں پر انگریزی بھی پڑھتی ہے، اردو بھی پڑھتی ہے۔ اور بہت شوق سے جاتی ہے۔ صبح اسکول کوئ تقریبا آٹھ بجے لگتا ہے۔ تو اس کو سات بجے اٹھا کر تیّار وغیرہ کرتے ہیں۔ آجکل بہت زیادہ سردی ہے تو وہ کافی خفا ہوتی ہے لیکن تیّار شیّار کر کہ ناشتہ ہلکا سا کرتے ہیں۔ اسکول کیلیئے اس کو ہم تھوڑا سا کھانا دے دیتے ہیں۔ کچھ پینے کیلیئے۔
Chips
یا کچھ کھانے کیلیئے لے کر جاتی ہے۔ پھر میں اس کو خود چھوڑنے جاتی ہوں۔ ڈرائیور بھی ہے۔ ایک آجکل ایک گاڑی ڈرائیور ہے۔ جب وہ گھر پہ نہیں ہوتا تو میں نے ایک عاد بار ٹیکسی منگوائ ہے اور ٹیکسی میں اسے چھوڑنے گئ ہوں۔ چھوڑ کر آتے ہیں پھر، قریب ہی اسکول ہے کوئ پانچ دس منٹ کا راستہ ہے، اس کو چھوڑ کر آتے ہیں۔ گھر آتی ہوں تو میں آجکل کلاس لے رہی ہوں۔ الہدیٰ۔ الہدیٰ کا مطلب ہے
Guidance
اور، یہ اس میں عربی اور
English
کی

translation
اور حدیث اور سنّت کے بارے میں بتاتے ہیں۔ یہ ہفتے میں دو دن
classes
ہوتی ہیں، باقی دن میں اپنا سبق وغیرہ یاد کرتی ہوں، پڑھتی ہوں۔ اور میں نے کافی کچھ سیکھا ہے اور کافی کچھ سیکھ رہی ہوں۔ آگے پھر ایک عاد یہاں پر اچھی میری دوستیں سہیلیاں ہیں۔ ان کے پاس تھوڑا وقت گزار لیتی ہوں۔ پھر سارہ کو لے کر گھر آتے ہیں، دوپہر کا کھانا کھاتے ہیں۔ پھر تھوڑا سا سارہ نے ٹی وی دیکھا،
homework
کیا۔ اور سارہ کے کیونکہ بڑے بھائ اس کے ساتھ زیادہ وقت نہیں گزارتے، تو میری یہی کوشش ہوتی ہے کہ وہ تقریبا روز اپنی دوست کے ساتھ تھوڑا سا وقت گزارے۔ کبھی ان کو بلا لیتے ہیں، کوئ اس کی ایک عاد دوست ہے۔ ایک میرال ہے، ایک علینا ہے، ایک مہناز ہے۔ کبھی یہ ان کے گھر چلی جاتی ہے۔ جس طرح اس کو بچّوں کے ساتھ کھیلنے کا شوق ہوتا ہے ورنہ تو گھر میں
Television
کے سوا اور کچھ بھی نہیں ہے کرنے کو۔
اچھا۔ اسلاماباد مجھے بہت اچھا لگتا ہے۔ میں نے تقریبا پچّیس سال امریکہ میں گزارے ہیں۔ اور میں وہاں پر بہت خوشی سے، جو وقت گزارا ہے بہت خوشی سے گزارا ہے۔ لیکن ادھر واپس آ کر مجھے بہت اچھا لگتا ہے۔ میرے ماں باپ میرے بہن بھائ سب ادھر ہی ہوتے ہیں۔ ہاں ان سے آجکل اتنی زیادہ ملاقات نہیں ہوتی کیونکہ بچّوں کی اپنی مصروفیات ہیں۔ میرا بیٹا جو ہے، خیر خیریت سے وہ
College
چلا جائے (چھوٹا والا، اگلے سال) تو ہو سکتا ہے میں تھوڑا اور وقت اپنے والدین کے ساتھ گزار سکوں۔
اردو بھی میں بڑی مشکل سے صرف بولتی ہوں کیونکہ ہم لوگوں کو آپس میں بیٹھ کر آدھی سے زیادہ انگریزی بولتے ہیں اور کم اردو بولتے ہیں۔ یہاں پر ہفتے میں ایک عاد بار شام کو باہر جانا ہوتا ہے۔ بہت کم ہم اپنے گھر کسی کو بلاتے ہیں۔ ہم لوگوں کا گھر ٹھیک ہو رہا ہے، ابھی تک نہ پردے صحیح لگے ہیں نہ برتن وغیرہ ہم لوگوں نے، جو ہمارے ہیں، وہ کھولے ہیں۔ اس لیئے ہم کوئ صحیح طریقے سے نہیں رہ رہے۔
ہاں۔ اچھا۔ اسلاماباد مجھے بہت اچھا لگتا ہے۔ ایک تو موسم اس کا اچھا۔ گرمیوں میں زیادہ گرمی نہیں ہوتی، یا ہمیں اتنی گرمی کی عادت ہے، ہمیں لگتی نہیں ہے۔ کافی درخت ارد گرد ہیں۔ یہ مرگلہ کے پہاڑ نظر آتے ہیں۔ بہت خوبصورت شہر ہے۔ اور چھوٹی سی جگہ ہے، لوگ آپس میں ایک دوسرے کی جان پہچان ہے۔ اور یہاں پر اور سہولتیں بھی ہیں۔ گھر میں کام کرنے والے بہت ہیں۔ باہر رہ کر بندہ کو عادت ہوتی ہے، کھانا بھی خود پکانا، غسل خانے بھی خود صاف کرنے، بستر بھی خود بنانے، کپڑے بھی خود دھونے، استری بھی کرنے، سودا بھی خود لانا، سب کچھ خود ہی کرنا پڑتا ہے۔ یہاں پہ کھانا پکانے کیلیئے الگ بندہ ہے، برتن میز لگانے اور برتن دھونے کیلیئے الگ ہے۔ ایک آیا رکھی ہوئ ہے، جو بچّی کو، جو کپڑے دیکھتی ہے اور جو بچّی کے ساتھ شام کو بیٹھتی ہے اگر ہم کہیں باہر جائیں۔ پھر مالی ہے، ڈرائیور ہے، چوکیدار ہے، جمعدار ہے اور پھر بھی گھر کچھ خاص صاف نہیں ہے۔ میرے خیال میں کیونکہ ان سب لوگوں کے ہونے کے باوجود بھی آپ کو ایک کڑی نظر رکھنی چاہیئے جو نہ میں رکھنا چاہتی ہوں اور نہ رکھ سکتی ہوں۔ میں تو اللہ کا شکر کرتی ہوں کہ مجھے

کچھ کام نہیں کرنا، اور میں سب ان پر چھوڑ کر نا، میں بہت خوشی سے، مجھے لگ رہا ہے کہ جیسے میں کسی
hotel
میں رہی ہوئ ہوں۔ اور میں دیکھتی ہوں کہ جو جو چیزیں ٹھیک نہیں ہیں اور میں سوچتی ہوں کہ
complaint
کروں گی لیکن برا لگتا ہے، تھوڑے عرصہ کیلیئے بندہ آیا ہوا ہے تو جو چیزیں طریقے سے آرام سے استعمال کر لے، وہ کر لے۔ اس کا شکر کرنا کرنا چاہیئے۔ اور لیکن مجھے ان سب کا احساس بھی ہے۔ میں زیادہ ان کو نہ برا بھلا کہتی ہوں، نہ اگر مہمان وغیرہ آیئں تو میں پھر ان کی مدد بھی کرتی ہوں۔ کیونکہ خود میں نے کھانا بھی پکایا ہوا ہے، باقی سب کام کیئے ہوئے ہیں۔ مجھے احساس کہ کتنی محنت ہوتی ہے اور کتنا مشکل کام ہے اور کبھی ختم نہیں ہوتا۔ میں نے سوچا ہے کہ مجھے ایک نوکری کرنی پڑے گی، لیکن یہ میں نے نہیں ابھی تک فیصلہ کیا کہ کیا۔ کیونکہ اور خرچے جو ہیں سو ہیں، لیکن یہاں پر رسالے کافی مہنگے ہیں۔ انگریزی کا رسالہ
Vanity Fair
جو ہے وہ سات سو روپے کا آتا ہے، تقریبا آٹھ سو روپے کا۔
Chocolates
ہمیں بہت اچھی لگتی ہیں۔
Chocolates
بہت مہنگی ہیں۔ ویسے ملتی ہر قسم کی ہیں،
Swiss chocolates,
لیکن کافی مہنگی ہیں۔ پھر ہم۔ ایک زمانہ تھا یہاں پر اچھے
cakes
وغیرہ نہیں ملتے تھے۔ کراچی میں مل جاتے تھے لیکن لاہور اسلاماباد وغیرہ میں
bakeries
نہیں اچھی تھیں۔ اب چھوٹے چھوٹے لوگوں نے
bakeries
وغیرہ شروع کر دی ہیں۔ ویسے بھی
Pastries
کی شاپ ہے۔ لیکن مفت کا کچھ نہیں ملتا۔ اور یہ
cakes
وغیرہ کافی مہنگے ہوتے ہیں۔ تو یہ
cakes, pastries, magazines,
ان سب کیلیئے، ان خرچے کیلیئے کچھ کرنا پڑے گا۔

English translation:

Woman: I grew up abroad. We lived in America for about eight years. I did my studies, went to school there. Since my mother did not speak English we spoke in Urdu with her. But my mother and father are from Hazara and their first language is Hindko. So they also spoke Urdu but not that well. Then we learned and spoke broken, incorrect Urdu to

pass by. When I grew up and came to Pakistan, I had no idea I would go abroad again. And even while abroad, since our mother spoke Urdu we spoke it with her. So that's why I wasn't really worried that my children wouldn't be able to learn how to speak Urdu. I didn't even remember that we spoke Urdu because we only spoke Urdu with one parent. We used to come back for the summer and I used to think that maybe this is why we didn't forget Urdu. We used to come in summer and spend time in Pakistan. My children have also come to Pakistan and spent time here. We gave them an opportunity to be with Pakistani children and Indian children who spoke Hindi. But those kids also could not speak proper Hindi or Urdu, and the children used to talk to each other in Urdu (The speaker probably meant English). My daughter always wanted to learn but because I spoke Urdu with so much difficulty, what could I teach her?!

Sara is my eight year old daughter and she has come back after spending two years in America. We've put her in a private school here where she studies English as well as Urdu. She loves going to school. School starts at around eight o'clock in the morning. So we wake her up at about seven and get her ready. These days since it is very cold, she gets annoyed, but then we dress her and have a light breakfast. We give her some lunch for school. Something to drink. She takes chips or something to eat. Then I myself go to drop her off. There is also a driver. These days there's a car with a driver available. When he's not home, I've sometimes called a taxi and have gone to drop her off in a taxi. The school is close by, around five to ten minutes away, and we come back after dropping her off. I come home. These days I'm taking a class. *Al Huda*. *Al Huda* means guidance, and in it they teach us Arabic and English translation, *Hadith* and *Sunna* (the life of the prophet Mohammad). Twice a week we have classes, and the rest of the day I learn my lessons and study. I have and am still learning a lot. Then I have one or two good friends here. I spend a little time with them. Then I bring Sara home and eat lunch. Sara watches a little TV, and does her homework. And then, since Sara's older brothers don't spend a lot of time with her, I try to see that she spends a little time with her friends almost every day. Sometimes we call them over. She has a few friends; there is a Miral, an Alina, and a Mehnaz. Sometimes she goes to their houses. She wants to play with her friends; otherwise there is nothing to do at home except to watch television.

So, I really like Islamabad. I spent approximately twenty-five years in America. And the time spent there was happily spent. But I really liked coming back here. My parents and my siblings are all here. Yes, I don't really get together with them these days because the children have their own pre-occupations. Once my younger son goes safely off to college next year, maybe I will be able to spend more time with my parents. I speak Urdu with a lot of trouble because when we sit together; we talk more in English and less in Urdu. Here maybe once or twice week we go out. Very seldom do we invite someone to our house. Our house is getting fixed, and as yet we have not put up the curtains properly, or unpacked our crockery. So we are not living in a proper way.

Interviewer: Describe Islamabad.

Yes. Okay. Islamabad. I really like Islamabad. Firstly, the weather is nice. It's not very hot in the summers, or maybe because we are so used to the heat, we don't even feel it!

There are a lot of trees around. You can see the Margalla Hills. This is a very beautiful city. It's a small place where people know each other. There are other facilities also here. There are a lot of people available to work in the house. Living abroad [you] get into the habit [of] cooking your own food, cleaning your own bathrooms, making your own bed, washing and ironing your own clothes, doing your own grocery shopping; you have to do everything yourself. Here you have a different person to cook the food, another one to set the table and wash the dishes. I have hired an *ayah* (a maid-cum-nanny) who looks after my daughter, takes care of the clothes and sits with the child in the evening if we go out. Then we have a gardener, a driver, a guard and a garbage man[1], and even then the house is not especially clean! I think that even though you have many servants, you still need to keep a close eye on them, supervise, which I don't want to and cannot do. I thank Allah that I don't have to do any work, and I happily leave everything to them. I feel like I'm living in a hotel! I see all the things that are wrong and think that I'll complain, but then I feel bad because one has only come for a little while and should use what he or she can with comfort and ease (laughter) and we should thank God. But then I'm also considerate of them. I don't scold them often, and when guests and all come, I [also] help them out because I've cooked food and done all the rest of the work. I realize what hard work it is, and how difficult, and how endless…

I have been thinking that I'm going to have to do a job, but I haven't yet decided what. The rest of the expense is what it is, but the magazines in particular are very expensive. The English magazine Vanity Fair costs seven hundred, almost eight hundred rupees. I really like chocolates. Chocolates are very expensive. We get all kinds, Swiss chocolates and all, but they are really expensive. But then there was a time when we didn't get nice cakes, etc. here. We could get them in Karachi but the bakeries weren't that good in Lahore, Islamabad, etc. Now people have started small bakeries. There is also a pastry shop. But you don't get anything for free. And these cakes and all are very expensive. So I'll have to do something for all these, these expenses – cakes, pastries, and magazines.

About CultureTalk: CultureTalk is produced by the Five College Center for the Study of World Languages and housed on the LangMedia Website. The project provides students of language and culture with samples of people talking about their lives in the languages they use everyday. The participants in CultureTalk interviews and discussions are of many different ages and walks of life. They are free to express themselves as they wish. The ideas and opinions presented here are those of the participants. Inclusion in CultureTalk does not represent endorsement of these ideas or opinions by the Five College Center for the Study of World Languages, Five Colleges, Incorporated, or any of its member institutions: Amherst College, Hampshire College, Mount Holyoke College, Smith College and the University of Massachusetts at Amherst.

© 2003-2009 Five College Center for the Study of World Languages and Five Colleges, Incorporated

[1] Note: to take away the garbage and clean the sewers if they get clogged up.